تعارف وتبصرہ

تذکرۃ القراء

مصنف: محمد الیاس الاعظمی

ناشر: دانش بک ڈپو۔ ٹانڈہ ضلع امبیڈکرنگر یوپی، سنہ اشاعت ۱۹۹۶ء صفحات ۲۱۶ قیمت ۵۰ روپے

تذکرہ وسوانح پر دار المصنفین کے محققین نے جو قابل قدر کام انجام دیا ہے، جدید ہندوستان میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ سیر الصحابہ، سیر الصحابیات، بزم صوفیہ، تذکرۃ المحدثین، تذکرۃ الفقہاء اور تذکرہ مفسرین ہند اس زریں سلسلہ کی چند اہم کڑیاں ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف کا اگرچہ دار المصنفین سے باضابطہ تعلق نہیں لیکن انھوں نے یہ کتاب وہاں کے علمی ماحول میں رہ کر، اس کے کتب خانہ سے استفادہ کرکے اور اس کے فاضل محققین کی رہنمائی میں تیار کی ہے اور بقول مقدمہ نگار مولانا مجیب اللہ ندوی "زبان وبیان اور اسلوب نگارش میں بھی علامہ شبلی اور ان کے تلامذہ کے علمی انداز تحریر کو اپنانے کی کامیاب کوشش کی ہے"۔ (ص۱۳)

علوم قرآنی میں ایک اہم علم تجوید وقرارت کا ہے۔ جن بزرگوں نے اس علم کو پروان چڑھایا اور اس کی خدمت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں ان کے تذکرے یوں تو قدیم مآخذ و مراجع میں بکھرے ہوئے ہیں لیکن انھیں یکجا کرنے اور ان پر مستقل کتابیں لکھنے کی طرف کم توجہ کی گئی۔ اردو زبان میں بھی جو چند کتابیں ملتی ہیں ان میں صرف قراء سبعہ کا تذکرہ کیا گیا ہے اور وہ بھی بہت مجمل۔ زیر تبصرہ کتاب غالباً اب تک شائع شدہ تذکروں میں سب سے زیادہ جامع اور مفصل ہے۔ نیز اس میں قراء سبعہ کے علاوہ ان کے مشہور تلامذہ اور رواۃ کی بھی سوانح بیان کی گئی ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے جیسا کہ خود مصنف نے اپنے دیباچہ میں اشارہ کیا ہے ــــ کہ "یہ صرف قراء کرام کا تذکرہ ہی نہیں ہے بلکہ ان کے عہد کی ایک مختصر تاریخ بھی ہے۔ اس سے جہاں مسلمانوں کی دینی ودنیوی سعادت وفلاح اور ان کی معراج کمال کا اندازہ ہوتا ہے وہیں اس دور کے فتنوں پر بھی روشنی پڑتی ہے"۔ (ص۱۵)

یہ کتاب بنیادی مآخذ ومراجع کو سامنے رکھ کر تالیف کی گئی ہے اور ہر جگہ ان کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔ کہیں کہیں ثانوی مراجع کے حوالے کھٹکتے ہیں، مثلاً ص۹۷ پر الفہرست، کا حوالہ اردو دائرۃ المعارف الاسلامیہ کے واسطے سے دیا گیا ہے۔ ابن ندیم کی الفہرست بہت عام اور